RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

جلد ۲	روز دوشنبہ تاریخ ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء مطابق ۱۸ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۷ھ	نمبر ۱۰

نام مضمون

فہرست مضامین

نمبر	فہرست مضامین	نمبر صفحہ
۱	حکم وائس پریزیڈنٹ کونسل۔	۱
۲	حکم جوڈیشل ممبر کونسل۔	۱
۳	احکام ریونیو ممبر کونسل۔	۲
۴	روبکار اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر واقع ۲۵ فروری سنہ ۱۸۹۰ء	۲ و ۳
۵	روبکار اجلاس ایضاً واقع یکم مارچ سنہ ۱۸۹۰ء۔	۳ و ۴
۶	روبکار اجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۲۷ فروری سنہ ۱۸۹۰ء	۴ و ۵
۷	روبکار اجلاس ایضاً واقع ۲۷ فروری سنہ ۱۸۹۰ء	۷
۸	روبکار اجلاس ایضاً واقع ۲ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء	۷ و ۸
۹	روبکار اجلاس ایضاً واقع ۴ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء	۹
۱۰	روئداد کمیٹی منعقدہ ۵ فروری سنہ ۱۸۹۰ء	۹ و ۱۰
۱۱	عرضی سپرنٹنڈنٹ جیل حضور جوڈیشل ممبر بہادر واقعہ ۲ فروری سنہ ۱۸۹۰ء	۱۰
۱۲	روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر واقع ۱۹ فروری سنہ ۱۸۹۰ء	۱۰
۱۳	روبکار اجلاس ایضاً واقع ۱۹ فروری سنہ ۱۸۹۰ء	۱۱
۱۴	روبکار اجلاس ایضاً واقع یکم مارچ سنہ ۱۸۹۰ء	۱۱
۱۵	نقشہ جات و محاسبات۔	۱۲
۱۶	نرخنامہ اجناس۔	۱۲
۱۷	اشتہار فروخت کتابہائے سادہ موجودہ مطبع سرکاری	۱۲

حکم وائس پریزیڈنٹ کونسل

اضافہ

۷ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء۔ الطاف حسین اہلمد کونسل کا دو روپیہ ماہوار یکم مارچ سے اضافہ ہوا۔

حکم جوڈیشل ممبر کونسل

رخصت

۲۰ فروری سنہ ۱۸۹۰ء۔ منشی گوبند لعل سررشتہ دار عدالت فوجداری کی ایک ماہ کی رخصت بہ صدر داری لالہ رام رولا نائب سررشتہ دار عدالت کی منظور ہوئی

احکام ریونیو ممبر کونسل

رخصت

۲۲ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء - منشی تجمل حسین نائب تحصیلدار ملک کی دس روز کی رخصت بعوضی عبدالرزاق منظور ہوئی۔

۲۲ مارچ سنہ ۹۰ء - احمد اللہ خان نائب تحصیلدار شاہ آباد بیس روپیہ ماہوار اور پانچ روپیہ [illegible] جو [illegible] سزا دی گئی

تقرر

۳ مارچ سنہ ۹۰ء - آلم سنگھ ساکن امیدوار امتحان براے سہ ماہ بشاہرہ پانچ روپیہ ماہوار معاون نقلنویس محکمہ مقرر ہوا۔

روبکار اجلاس جنرل محمد اعظم الدین خان صاحب بہادر وائس پریزیڈنٹ ریاست رامپور واقع ۲۵ فروری سنہ ۱۸۹۰ء

۲۲ فروری سنہ ۱۸۹۰ء کو ایک رپورٹ تحصیلدار سوار مورخہ ۶ فروری سنہ ۹۰ء سید مہربان علی نے بموجودگی اسٹارٹ صاحب بہادر پیش کی تھی جسمیں متعلق پیمایش دو باتیں درج تھیں۔

اول یہ کہ تودہ بندی جو پٹواریوں نے کی ہے وہ چندان قابل اعتبار نہیں جو لوگ لین بونڈری قائم کرتے ہیں وہ تودہ ہاے قائم کردہ پٹواریان پر اعتبار کرتے ہیں حالانکہ اونمیں احتمال غلطی ضرور ہے۔

دوسرے یہ کہ اکثر مزروعہ دیہات کا ٹھیکہ اب علیحدہ ہوا ہے اور اونکی آبادی اور آراضی کاشت الگ تھی اور پٹواریوں نے بموجب نقشہ سابقہ کے تودہ بندی کی بجاے ڈالی کے اسمیں کیا ہونا چاہئے۔ ۲۲ فروری کو یہہ ضرورت سمجھی گئی کہ یہہ معاملہ بمواجہہ تحصیلدار سوار و اسٹارٹ صاحب بہادر طے ہونا مناسب ہے لہذا تحصیلدار سوار کو طلب کیا۔ کل اسٹارٹ صاحب بہادر وسید مہربان علی تحصیلدار سوار اجلاس میں موجود تھے تحصیلدار سوار علاوہ اون امور کے جنکا ذکر ہم اوپر روبکار میں کر چکے ہیں دو تین باتیں اور تصفیہ طلب کہتی لائی جنکا ذکر ہم اسموقع پر کرتے ہیں۔

جن دیہات کا نقشہ یکجائی ہے اور مزروعہ نکا رقبہ علیحدہ علیحدہ [illegible] واحد ہے ہنگام انتظام ٹھیکہ جداگانہ کیا گیا دیکھا گیا ہے نقشہ مزروعہ [illegible] کتنی موقع پر درمیان دو موضعوں کے کچھ آراضی ایسی برآمد ہوتی ہے جو کسی موضع میں شامل نہیں ہے۔ اور شاید اونکی وجہ یہی ہو کہ پیمایش سابقہ میں جو کشتوار تھے آراضی چھوٹ گئی ہو ایسی آراضی کی نسبت اہلکاران سرکاری کیا کارروائی کرینگے۔

خسرہ میں جو نمبر کشتوار کا قائم ہوگا یا نہیں بصورت نہ قائم ہونے [illegible] ہنگام تغیر و تبدل کشت جو جھگڑے پیش آئینگے اونکے تصفیہ میں دشواری ہوگی ان تمام مراتب کی نسبت دیر تک بحث رہی اور جو تصفیہ ہوا اوسکو ہم درج کرتے ہیں۔ امر اول کی نسبت یہ طے ہوا کہ پٹواریان نے تودہ بندی بموجب نقشہ ہاے سابقہ کی ہے اب اگر اسوقت میں لین بونڈری قائم کر [illegible] صحت تودہ بندی کا کام [illegible] کیا جاتا تو دشواری ہوتی اور [illegible] اس ریاست میں [illegible] نہیں ہے جسقدر آراضی ہے مال سرکار ہے اگر کسی جگہہ اتفاق سے تودہ بندی غلط ہوگی تو اول ہنگام پیمایش جانچ اونکی صحت ضرور ہو جاویگی اور بالفرض کسی جگہہ غلطی رہ گئی تو ہمیں نقصان سرکار متصور نہیں۔ البتہ اوس موقع پر جہاں سرحد ریاست کی انگریزی

جملہ اراضی کی ہر نگرانی ضرور ہے۔ ہر ایک تحصیل میں ایک ایسا سررشتہ دو جہت
سے ہر ایک جس قدر سررشتہ متعلقہ ہو وہ دو شخصوں کے زیر نگرانی ہو نصف گاؤ
گانوؤں کو ایک اور نصف پیشکار تحصیل کے۔ یہ دونوں اہلکار اس امر کی پوری
نگرانی کریں کہ تودہ ایسے موقع کے غلط نہ لگائے گئے ہوں جسجگہ غلطی واضح ہو
اوسکی اطلاع تحصیلدار کو دیں اور تحصیلدار بعد معاینہ موقع بحالت صحت
اطلاع رپورٹ مفصل نائب ناظم صاحب بہادر میں بھیجدیں۔ اور ریاست
کی صحت تودہ بندی کے بارہ میں بھی تحصیلداران محال پٹواریوں پر سخت
تاکید رکھیں اور نگرانی بذریعہ اہلکاران ماتحت کے وقتاً فوقتاً ہوتی رہے۔
متعلق نمبر ۲ و ۳ باتفاق یہ تصفیہ ہوا کہ جن مزرعوں کی آبادی جدا ہے
اور اوسکی کاشت کی بھی علیحدہ ہے اوسکی تودہ بندی علیحدہ کرائی جاوے
مگر شرط یہ ہے کہ آراضی ایسے مزرعہ کی جسکی علیحدہ تودہ بندی ہوگی چار سو
بیگہ سے کم نہو۔ بہنگام پیمایش ایسے مزرعوں کی پیمایش ہو کر کاغذات
نقشہ خسرہ وغیرہ اسکے جداگانہ مرتب ہونگے۔ اور جن مزرعوں کے نقشے
خسرہ اسوقت بھی علیحدہ اور کہیا اونکا علیحدہ ہونا ہے اونکی تودہ بندی
علیحدہ ہو کر بعد پیمایش نقشہ خسرہ اوسکا جداگانہ مرتب ہوگا۔
جملہ تحصیلداران محالات کے نام پروانے جاری ہوں کہ ایسے مزرعوں کی
فہرست جنکی آراضی کاشت مستقل تعدادی ۴۰۰ بیگہ علیحدہ ہے اور
آبادی بھی اوسکی جداگانہ ہے بہت جلد مرتب کر کے ارسال
کریں۔ نمبر ۴ کی نسبت کوئی امر طلب تصفیہ تہا اگر پیمایش سابق میں
جو کشتوار اور ٹھیک طور پر نہ تہی اگر کوئی حصہ آراضی کا پیمایش سے
چھوٹ گیا ہے تو اس پیمایش میں وہ چھوٹ نہیں سکتا۔
خود ممبر صاحب بہادر اسکے ذمہ دار ہیں اور بہنگام پیمایش
تصفیہ اس امر کا کہ آبادی آراضی کس موضع میں شامل ہونا چاہئے
ہونا ممکن ہے۔ نمبر ۵ جو مینڈ کشتوار ہے یا کہ ضرور تحصیلدار

سوا اوسکے خسرہ میں قائم ہوگا البتہ نقشہ میں یہ بات ظاہر ہوسکیگی جسکو
جانتے ہیں پٹواریان ریاست کو خاص اسی غرض سے تعلیم دیا
دیجاتی ہے کہ وہ اس پیمایش سے واقف ہوں اور تمام کاغذات
جو اس قاعدہ سے مرتب ہونگے خوب سمجھ سکیں۔ پس یہ خسرہ ہر
کہ جب کبھی کسی کھیت کی ہیئت اصلی میں کسی وجہ سے کسی وقت میں
کوئی تغیر و تبدل پیدا ہو تو پٹواری نقشہ میں فوراً موافق اوسکے
ترمیم کر دیگا پس خسرہ جو مینڈ کشتوار قائم کریں گے
ضرورت نہیں ہے نہ اسکی مرجح ہے۔

حکم ہوا کہ

اصل مسل خدمت میں صاحب جنرل بہادر بھیجی جاوے ایک نقل
اس روبکار کی درج گزٹ کیجاوے پروانہ جات بنام
تحصیلداران محال جاری ہوں۔ ایک نقل اس روبکار کی
خدمت میں ممبر صاحب بہادر کے بھیجی جاوے۔
مسل شامل کاغذات دفتر ہو۔ ایک نقل اسکی کتاب
سروی میں درج ہو۔ دستخط صاحب وایس پریزیڈنٹ بہادر

تجویز مناسب ہے جسکو بھی اس سے اتفاق ہے
احکام مناسبہ جاری ہوں۔ ۲ مارچ ۱۸۹۰ء

روبکار اجلاس جنرل محمد اعظم الدین خان صاحب بہادر وایس پریزیڈنٹ ریاست رامپور واقع یکم مارچ ۱۸۹۰ء

اسوقت تک جو عرائض بہادر

سادہ کاغذ پر گذرتی ہین اسکا انتظام ضرور ہے جو بخیر انتظام آئندہ حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

۱۔ حسب احکام سابقہ جسکی منظوری ۱۰ ستمبر ۱۹۰۸ء کو بجلاس کامل سے ہو چکی ہے تمام عرائض جو پیش ہوں درمیان ۱۲ و ۳ بجے کے وہ چار آنہ کے اشٹام پر پیش ہوا کرینگے۔

۲۔ جو عرائض قبل از ۱۲ بجے اور بعد ۳ بجے پیش ہوں وہ آٹھ آنہ کے اشٹام پر پیش ہونگے۔

۳۔ اس حکم سے یہ مقصود نہین ہے کہ عرائض سادہ لیجاوین بلکہ وہ عرائض لیجاینگی لیکن بعد نفاذ حکم جبکہ وہ عرائض تحصیلات یا تحصیلی یا کسی اور افسر محکمہ کے پاس بھیجی جاوین وہ اشٹام مستغیث سے وصول کرینگے اور بعد وصول اشٹام اوس عرضی پر کارروائی ضابطہ شروع ہوگی اگر مستغیث اشٹام داخل کرے تو افسر سررشتہ وہ داخل نہین ہے وہ اوسکو داخل دفتر کردیگا۔

۴۔ جو عرائض بمقدمات سرکاری منجانب وکیل پیش ہوں یا جو درخواستین کسی قسم کے ملازمان فوج یا سول وغیرہ پیش کرین اونپر اشٹام نہین لیا جایگا بشرطیکہ متعلق اونکی خدمات سرکاری کے ہوں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اطلاع و تعمیل گزٹ مین مشتہر کیا جاوے۔ عرائض نویسان کو ناظر اجلاس مطلع کرکے اطلاعیابی لکھالین ایک نقل بغرض اطلاع عدالت ہذا پر اور ایک نقل صدر پر واسطے اطلاع عام کے چسپان کیا جاوے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر

روبکار اجلاس نواب نواب جناب بہادر جوڈیشل ممبر کونسل واقعہ ۲۷ فروری ۱۹۱۰ء

مقدمہ

ملاحظہ نقشہ مقدمات منفصلہ عدالت ماتحت ابتداء اکتوبر لغایت ستمبر ۱۹۰۹ء آج صاحب اسسٹنٹ جوڈیشل ممبر نے نقشہ مصرحہ عنوان پیش کیا جسکے ملاحظہ سے ظاہر ہے کہ اس سال مین حسب ذیل اشٹام مقدمات کا فیصلہ ہوا۔

نمبر	قسم	تعداد زیر تجویز	تعداد فیصلہ	تعداد باقی
۱	مفوضہ	[illegible]	[illegible]	دو
۲	ابتدائی دیوانی	[illegible]	[illegible]	دو
۳	مرافعہ فوجداری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	مرافعہ دیوانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بعد منہائی ۷۵ روز تعطیلات معمولی و غیر معمولی اس سال مین اجلاس ہوا اوسط تقریباً مقدمات کا ہر اجلاس مین فیصلہ ہوا۔ مقدمات مفوضہ کے متعلق جو روبکار سال گذشتہ مین جاری ہوا تھا اوسکی پوری تعمیل اس سال مین مجبوراً اسوجہ سے نہو سکی کہ چار مقدمات مفوضہ سال گذشتہ عدالت مرافعہ مین بلا اندراج رجسٹر باقی تھے علاوہ ازین مقدمات مفوضہ زیر تجویز جو دکھائے گئے ہین وہ تین مرد اصل ۷ بقایا سال گذشتہ اور دو مفوضہ سال حال ہین اور بقیہ چار وہ ہین جو بلا اندراج رجسٹر عدالت مین پڑے ہوئے تھے امید ہے کہ آئندہ سال مین ایسی غلطی نہ دیکھنے مین آئیگی۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل سرکفایل بابت ... دوسری بغرض اطلاع حکام گزٹ مین شائع ہو شرح دستخط

رپورٹ نمبر ۱۰

نمبر شمار	۱	—	
رجوع مدہ بعد	۲	۹	
منفصلہ بلا تحقیقات	۳	۲	
بلا بحث	۴	۲	
بعد پنچایت	۵	۰	
بعد بحث	۶	۲	
میزان	۷	۱	
باقی بمعیار فیصلہ	۸	۵	
باقی زائد از شش ماہ	۹	۰	
باقی بحساب فیصدی	۱۰	۲	
اوسط مدت منفصلہ بلا بحث و بلا تحقیقات	۱۱	[illegible]	
اوسط مدت منفصلہ بعد تحقیقات بحث پنچایت و بعد	۱۲	[illegible]	
تعداد گواہان جو سنے گئے	۱۳	۲	

نقشہ ششماہی مختتمہ [illegible] اجرائے ڈگری و تعمیل مقدمات اجرائے ڈگری محکمہ [illegible] دیوانی [illegible]

تشریح تعمیل مقدمات	مقدمات تعداد [illegible]	باقی	مقدمات فیصل شدہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

روبکار اجلاس نواب نائب جناب بہادر ممبر جوڈیشل کونسل ریاست رامپور

واقع ۱۴ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء

مقدمہ

منا خان مدعی اپیلانٹ بنام الٰہی بخش مدعا علیہ

دعوے

دلاپانے مبلغ پندرہ ۱۵ روپیہ بستر اد فیصلہ عدالت خفیفہ

بحاضری وکلاء فریقین پیش ہو کر بحثیں سنی گئیں ہم نے بعد غور
بعد قلمبندی بیانات فریقین بلحاظ امور مختلف فیہ امر تنقیح طلب
اس طور سے قائم کرنا تھا (ثبوت ادائے ۱۵ روپیہ منجملہ
پچاس و دو یعنی بابت بقیہ ۱۵ بین الفریقین کیا
قرار پایا تھا یعنی معافی و یا ایصال بکدام وقت آئندہ)
ثبوت و تردید بذمہ فریقین
چونکہ بجائے صراحت بالا انکار یا بہ عادت کے [illegible]
لکھدیا گیا (کہ وکلاء فریقین کو ہدایت ہو کہ تاریخ پیشی پر اپنا اپنا
وجہ ثبوت حاضر کریں) اس اجمال سے یہ خرابی ہوئی
کہ گواہان مدعی جو پیش ہوئے انہیں کثیروں نے نسبت بقیہ ۱۵
نہ خود کچھ بیان کیا اور نہ اظہار نویس و یا حاکم ذی اختیار نے اس
امر ضروری مدار علیہ فیصلہ کی بابت کوئی سوال کیا اور وہ امر مجمل
رہ گیا واضح ہو کہ بار ہا عدالتوں کو ہدایت ہو چکی ہے کہ بیانات فریقین
جو جو امور اختلافی ہوں ان ہر ایک پر بصراحت الگ الگ امر
تنقیح قرار دیے جاویں بعدہ فریقین سے وجوہ ثبوت و تردید طلب کیا جاوے
ورنہ بعض بعد پیشی ہو جانے کی گنجائش باقی نہیں رہتی ہے کہ جس کو
عدالت کی کوئی ہدایت صاف نہیں رہی کہ کس امر کا ثبوت
و تردید درکار ہے چونکہ مقدمہ ہذا میں شہادت پیش کردہ مدعی
اظہارات ناقص و نا تمام ہیں لہذا قبل فیصلہ —

حکم ہوا کہ

مقدمہ بطور تجویز ثانی عدالت خفیفہ کو واپس کیا جائے کہ بعد تکمیل
تحقیقات حسب شرح بالا از سر نو فیصلہ صادر کیا جائے
و بعدہ بھی فریق ناراض دیوان مرافعہ کا مجاز ہوگا اور ایک
نقل اس تجویز کی گزٹ میں مشتہر کی جائے اس ہدایت کے
کہ تمام حکام عدالت دیوانی بصراحت و صحیح طور پر امور تنقیح
قائم کرنے کا التزام فرماویں اور یاد رکھیں کہ آئندہ جو مقدمہ
خلاف ہدایت ہذا اس اجلاس میں پیش ہوگا وہ فقط
اسی ایک وجہ پر منسوخ و مسترد کر دیا جائیگا فقط

العبد — العبد
محمد حسن وکیل — محمد علی الدین وکیل

روئداد کمیٹی منعقدہ ۵ فروری سنہ ۱۸۹۰ء [illegible]
بغرض ملاحظہ بندگان حضور والا ارسال ہے زیادہ حد ادب [illegible]
۵ فروری سنہ ۱۸۹۰ء — العبد [illegible]

حکم

نقل عرضی و نقل روئداد کمیٹی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاوے
[illegible] کہ اس کمیٹی میں سکریٹری کا نام درج [illegible]
[illegible] درج کیا جاوے اور ممبران کمیٹی [illegible] ملازم و غیر ملازم [illegible]
ہونا چاہئے اور جو [illegible] پیش کیا جاوے [illegible]

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۲ - لغایت ۹ مارچ سنہ ۹ء

نام علاقہ	پیدائش مرد ہندو	پیدائش مرد [illegible]	پیدائش عورت ہندو	پیدائش عورت مسلمان	میزان	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل مذہب مسلمان	۱ - ۵ مرد	۱ - ۵ عورت	۶ - ۱۲ مرد	۶ - ۱۲ عورت	۱۳ و زیادہ مرد	۱۳ و زیادہ عورت	پیران مرد و عورت مرد	پیران مرد و عورت عورت	تفصیل وجہ ہندو	تفصیل وجہ مسلمان	کیفیت
رامپور	.	.		.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	نقشہ نہیں آیا
شاہ آباد	۳	۲	[illegible]	۴	۱۲	۸	۴	۲	۱	۱	.	۲	۱	۵	۳	۲	۵	
ملک	۳۰	۲	[illegible]	۲	۳۶	۳۱	۶	۲	۴	.	۲	۵	۴	۶	۱۰	۱۵	۲	
سوار	۹	۵	[illegible]	۵	۲۸	۱۸	۱۰	۳	۸	۱	۵	۹	۶	۱۳	۱۷	۱۲	۱۸	
بلاسپور	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
ٹانڈہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	،،
میزان	۳۴	۱۵	۲۱	۱۱	۷۹	۵۷	۲۲	۶	۱۳	۲	۷	۱۶	۹	۴۵	۴۴	۲۹	۲۵	

[illegible] اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۲ - لغایت ۹ مارچ سنہ ۹ء

شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
۱۳ار	.	۱۲ ۱۰ار	۱۲ ۱۰ار	۱۲ ۱۰ار	ملک [illegible]
۲۰ار	.	۸ار	۸ار	۸ار	
۲۳ار	.	۱۵ار	۲۰ار	.	
.	.	.	.	۱۹ار	
۱۶ار	.	۱۵ار	۱۵ار	۱۴ار	
۱۶ار	.	۱۳ار	۱۴ار	۱۳ار	
.	.	۲۵ار	۲۲ار	.	
.	.	۳۰ار	۲۰ار	۱۶ار	
۲۰ار	.	۳۰ار	۲۵ار	۱۸ار	
۲۵ار	.	۲۰ار	.	۱۸ار	
[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳ار	.	۳ار	۲ار	۲ار	
[illegible]	.	.	.	.	
[illegible]	.	۶ار	۶ار	۶ار	
[illegible]	.	۸ار	۸ار		

ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا